جمعۃ المبارک کے فضائل و احکامات

اللہ تعالیٰ نے اس امت کو بے شمار امتیازات اور فضائلِ جلیلہ سے مخصوص کیا، جن میں سے ایک یوم جمعہ کا امت کے لیے خاص کرنا ہے،جب کہ اس دن سے اللہ تعالیٰ نے یہود و نصاریٰ کو محروم رکھا،حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے، فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نےارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلے والوں کو جمعہ کے دن سے محروم رکھا،یہود کے لیے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ کے لیے اتوار کا دن تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں برپا کیا اور جمعہ کے دن کی ہمیں ہدایت فرمائی اور جمعہ ہفتہ اور اتوار بنائے،اسی طرح یہ اقوام روز قیامت تک ہمارےتابع رہے گی،دنیا والوں میں ہم آخری ہیں اور قیامت کے دن اولین میں ہوں گے، اور تمام مخلوقات سے قبل اولین کا فیصلہ کیا جائے گا۔[رواہ مسلم]

عبادت کا دن

حافظ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں:(جمعہ کو جمعہ اس لیے کہا گیا کیوں کہ یہ لفظ جَمَعَ سے مشتق ہے، اس دن مسلمان ہفتے میں ایک مرتبہ جمع ہوتے تھے۔

جمعۃ المبارک کے فضائل و احکامات

اللہ تعالیٰ نے اس دن اپنی بندگی کے لیے جمع ہونے کا حکم دیا: ارشاد باری تعالیٰ ہے:یا أَیھَا الَّذِینَ آَمَنُوا إِذَا نُودِی لِلصَّلَاۃِ مِنْ یوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا إِلَی ذِکْرِ اللَّہِ مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے گی تو اللہ کے ذکر کی طرف لپکو) آیت میں سعی سے مراد تیزی سے چلنا نہیں ہے بلکہ جمعہ کے لیے جلد نکلنے کا اہتمام کرناہے،یاد رہے کہ نماز کے لیے بھاگتے ہوئے جانے سے روکا گیا۔[الجمعۃ: 9]

حسن فرماتے ہیں:اللہ کی قسم سعی سے مراد بھاگتے ہوئے جانا نہیں ہے، بلکہ نماز کے لیے وقار وسکینت اور دل کی نیت اور خشوع و خضوع کے ساتھ جانے کا حکم دیا گیا [تفسیر ابن کثیر 4/385/386]

ابن قیمؒ فرماتے ہیں:(جمعہ کا دن عبادت کا دن ہے، اِس کا دنوں میں ایسا مقام ہے جیسا کہ مہینوں میں ماہِ رمضان کا، اور اس دن مقبولیت کی گھڑی کا وہی درجہ ہے جیسا کہ رمضان میں شبِ قدر کا)۔ [زاد المعاد 1/398]

جمعۃ المبارک کے فضائل و احکامات

جمعہ کے دن کے فضائل

1-دنوں میں بہترین دن: حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریمﷺ نے فرمایا:جس دن میں سورج طلوع ہوتا ہے اس میں سب سے بہترین جمعہ کا دن ہے،اسی دن میں حضرت آدم پیدا ہوئے، اسی دن جنت میں داخل کیئے گئے، اور اسی دن اس سےنکالےگئےاور قیامت قائم نہیں ہوگی مگر جمعہ کے دن [مسلم]

2-فضائلِ جمعہ میں نمازِ جمعہ کے بھی فضائل شامل ہیں، کیونکہ نماز اسلام کے فرائض اور مسلمانوں کے جمع ہونے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے، جس نے نماز کی ادائیگی میں غفلت برتی اللہ تعالیٰ اس کے قلب پر مہر لگا دیتے ہیں جیسا کہ مسلم شریف کی روایت میں مذکورہے۔

3-جمعہ کے دن ایک گھڑی ہوتی ہے اس میں دعا قبول کی جاتی ہے،حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے: نبی کریمﷺ نے فرمایا: اس میں ایک گھڑی ایسی ہے، جس میں کوئی

جمعۃ المبارک کے فضائل و احکامات

مسلمان نماز پڑھے، اور اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرما دیتا ہے ۔[متفق علیہ]

ابن قیمؒ نے قبولیت دعا کی گھڑی کے تعیین کے سلسلے میں اختلاف کو ذکر کرنے کے بعد حدیثِ رسول کی روشنی میں ذیل کے 2قول کو ترجیح دی ہیں:

*اول:*وہ گھڑی خطبہ شروع ہونے سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک کا درمیانی وقت ہے۔ [مسلم]

*دوم:*جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک، اور یہی قول راجح ہے۔ [زاد المعاد 1/389، 390]

4- جمعہ کے دن کا صدقہ دیگر ایام کے صدقوں سے بہتر ہے۔

ابن قیمؒ فرماتے ہیں:(ہفتے کے دیگر دنوں کے مقابلے جمعہ کے دن کے صدقہ کا

ویسا ہی مقام ہے جیسا کہ سارے مہینوں میں رمضان کا مقام و مرتبہ ہے۔)
حضرت کعب کی حدیث میں ہے: جمعہ کے دن صدقہ دیگر ایام کے مقابلے (ثواب کے اعتبار سے) عظیم ہے۔ [موقوف صحیح ولہ حکم الرفع]

5- یہ وہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ اپنے مومنین بندوں کے لیے جنت میں تجلی فرمائیں گے، انس بن مالک ؓ اللہ تعالیٰ کے فرمان وَلَدَينَا مَزِيدٌ [ق:35] کے بارے میں فرماتے ہیں: اس سے مراد اللہ تعالیٰ کا ہر جمعہ تجلی فرمانا ہے۔

6-جمعہ کا دن ہفتہ میں بار بار آنے والی عید ہے، حضرت عباس ؓ سے مروی کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یہ عید کا دن ہے،جسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے طے کیا ہے، لہٰذا جسے جمعہ ملے وہ اس دن غسل کرے [ابن ماجہ وہو فی صحیح الترغیب 1/298]

7-یہ وہ دن ہے جس میں گناہوں کی معافی ہوتی ہے: سلمان سے مروی ہے: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور خوب اچھی طرح سے

جمعۃ المبارک کے فضائل و احکامات

پاکی حاصل کرے اور تیل استعمال کرے یا گھر میں جو خوشبو میسر ہو استعمال کرے پھر نماز جمعہ کے لیے نکلے اور مسجد میں پہنچ کر دو آدمیوں کے درمیان نہ گھسے، پھر جتنی ہو سکے نفل نماز پڑھے اور جب امام خطبہ شروع کرے تو خاموش سنتا رہے تو اس کے اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔[البخاری]

8-جمعہ کے لیے چل کر جانے والے کے ہر قدم پر ایک برس کے روزے رکھنے اور قیام کرنے کا ثواب ملتا ہے، حضرت اوس بن اوس سے مروی ہے کہ نبی کریمﷺ نے ارشاد فرمایا:جس نے جمعہ کے دن اچھی طرح غسل کیا، اور مسجد اول وقت پہنچ کر خطبہ اولی میں شریک رہا، اور امام سے قریب بیٹھ کر خاموشی سے خطبہ سنا، اس کے لیے ہر قدم پر ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب ہے، اور یہ اللہ تعالیٰ کے لیے بہت آسان ہے۔ [احمد و اصحاب السنن و صحیحہ ابن خزیمۃ]

اللہ اکبر!! جمعہ کے لیے جانے پر ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزے اور قیام کا ثواب؟!تو ان نعمتوں کو پانے والے کہاں ہے؟! ان عظیم لمحات کو گنوانے

والے کہاں ہے؟!

ذَلِکَ فَضْلُ اللَّہِ یؤْتِیہِ مَنْ یشَاءُ وَاللَّہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیمِ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے[الحدید:21]

9- ہفتے کے پورے دنوں میں جہنم کو تپایا جاتا ہے مگر جمعہ کے دن اس عظیم دن کے اکرام و شرف میں یہ عمل بند رہتا ہے[دیکھیے: زاد المعاد 1/387]

10-جمعہ کے دن یا رات میں فوت ہونا حُسن خاتمہ کی علامت ہے، کیونکہ جمعہ کے دن مرنے والا قبر کے عذاب اور فرشتوں کے سوالات سے محفوظ رہتا ہے، حضرت ابن عمروؓ سے مروی ہے نبی کریمﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان جمعہ کے دن یا رات میں فوت ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اُسےقبر کی آزمائش سے بچا دیتے ہیں ۔ [احمد والترمذی وصححہ الالبانی]